

پر میں ریلمز

رمضان کے مہینے میں بھی پاکستان کے ہدایت سے محروم حکمران نوید بٹ کی سات سالہ جبری گمشدگی کو ختم کرنے پر تیار نہیں

رمضان کے اس مقدس مہینے میں کہ جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن نازل فرمائی، اللہ کے ملخص بندے نوید بٹ کی سات سالہ جبری گمشدگی کا سلسہ جاری ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی دعوت کے علیہ دار تھے۔ اس رمضان نوید بٹ کے اغوا کو سات سال پورے ہو گئے جو ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان ہیں جنہیں 11 مئی 2012 کو سیکورٹی حکام نے ان کے پچوں اور ہمسائے کے سامنے اغوا کیا تھا۔ اور اس رمضان میں بھی پاکستان کے حکمرانوں نے نوید بٹ کو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ سحر و افطار کی نعمت و برکت سمیئنے سے محروم کر رکھا ہے۔ یہ حکمران نوید بٹ سے اس قدر سنگدلی کا برداشت کر رہے ہیں جو پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی سیاسی و فکری جدوجہد کر رہے تھے کہ آج کے دن تک ان کے بیوی بچوں کو ان کی خیریت کے متعلق کوئی خبر نہیں دی گئی لیکن دوسرا طرف انہی حکمرانوں نے ہندو ریاست کے حملہ آور پالٹ اجھیندن و رتحامن کو گرفتار کرنے کے بعد چائے بھی پیش کی اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اسے فوراً ہبھی کر دیا۔ کیا ہمدردی اور رحم صرف مسلمانوں کے دشمن کے لئے ہے اور اسلام کی دعوت کے علیہ دار صرف بدترین سنگدلی کے حقدار ہیں؟!

اے پاکستان کے مسلمانوں اور خصوصاً ان کے اٹھیل جس افرسان!

پاکستان کے حکمران نوید بٹ کو ہاکرنے سے انکاری ہیں جبکہ ایسا شخص جو رمضان میں خود کو نیک اعمال کرنے سے محروم رکھے وہ واقعی محروم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، إِنَّ هَذَا الشَّهْرُ قَدْ حَاضَرَتِمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ مِّنْ حُرْمَهَا فَقَدْ حُرْمَهَا الْخَيْرُ كُلُّهُ وَلَا يُحِلُّ حَيْرَهَا إِلَّا مُحْرُومٌ "یہ مہینہ آگیا اور اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو اس سے محروم رہا وہ ہر طرح کے خیر (بھلائی) سے محروم رہا، اور اس کی بھلائی سے محروم وہی رہے گا جو (واقعی) محروم ہو" (ابن ماجہ)۔ حکمران اپنے گناہ پر اصرار کر رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے رمضان میں گناہ سے بچنے کو آسان کر دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتَّحْتَ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلَقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ "جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں اور شیاطین زنجروں میں کس دیئے جاتے ہیں" (بخاری)۔ اور پاکستان کے حکمران پوری بے شری سے نوید بٹ پر ظلم کر رہے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ روزہ دار اور مظلوم کی دعا کا جواب دیتا ہے اگرچہ یہ کچھ دیر بعد ہی ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ثلَاثَةٌ لَا ثُرُدٌ دُعَوْتُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالْمَائِمُ حَقِّيْقَيْتَ رَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْقَعُهَا اللَّهُ دُونَ الْعَمَامِ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَتُنْتَحَ هَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ بِعِرْقَيْ لَأَنْ رُنَى وَلَوْ بَعْدَ حِينَ" تین لوگوں کی دعائیں مسترد نہیں کی جاتیں: پہلا عادل امام ہے، دوسرا روزہ دار جب وہ افطار کرے، اور تیسرا مظلوم جب کہ وہ بدعا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ (اس کی بدعا کو) بادل کے اوپر اٹھایتا ہے، اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے: قسم ہے میری عزت کی میں ضرور تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر بعد ہی سمجھی "ابن ماجہ)۔ کیا یہ ظلم اور گناہ اس قدر بڑھ نہیں گیا کہ ہم کم از کم نوید بٹ کی رہائی کے حق میں اپنی آواز بلند کریں؟ اور کیا پاکستان کے حکمرانوں کو فوری طور پر نوید بٹ کو رہا نہیں کر دینا چاہیے تاکہ وہ خود کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے عین غضب سے بچا سکیں؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے خبر دار کیا ہے، إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذْلَى" جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے" (الحاوی: 20)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس